37768-نماز تراویح کا وقت

سوال

کیا نماز فجر سے تقریبا دو گھنٹہ قبل نماز تراویح ادا کرنا جائز ہے، یا کہ نماز عشاء کے فورا بعد ادا کرنا واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

نماز تراویح کا وقت نماز عشاء سے طلوع فجر تک ہے، لھذا نماز عشاء کے بعد اور طلوع فجر کے دوران کسی بھی وقت نماز تراویح ادا کرنا صحیح ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب "المجموع" میں کہتے ہیں :

نماز عشاء کی فراغت کے بعد نماز تراویح کا وقت شروع ہوتا ہے اور اس کی انتہاء طلوع فجر کے وقت ہوتی ہے۔ امام بغوی وغیرہ نے یہی ذکر کیا ہے۔ اھ

لیکن جب کوئی شخص مسجد میں لوگوں کی امامت کرواتا ہو تو اس کے لیے اولی اور افضل یہی ہے کہ نماز عشاء کے بعد تراویح ادا کرلے اور اسے آدھی رات یا رات کے آخری حصہ تک مؤخر نہ کرے تاکہ لوگوں کو مشقت کا سامنا نہ کرنا پڑے، اس لیے کہ جب نماز عشاء سے نماز تراویح زیادہ دیر مؤخر کی جائیں گی تو کچھ اسے ادا نہیں کرسکیں گے۔

مسلمانوں کا اسی پر عمل رہا ہے کہ وہ نماز عشاء کے بعد ہی تراویح ادا کرلیتے ہیں اور اس میں تاخیر نہیں کرتے تاکہ لوگ سو ہی نہ جائیں۔

ابن قدامہ المقدسی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب "المغنی" میں کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

امام احمد رحمہ اللہ تعالی سے کہا گیا کہ : کیا قیام یعنی تراویح رات کے آخر تک مؤخر کردی جائیں ؟ تو انہوں نے کہا : نہیں، مجھے مسلمانوں کا طریقہ زیادہ اچھا لگتا ہے۔ اھ

لیکن ایسا شخص جو اپنے گھر میں قیام کرنا چاہے اسے اختیار ہے کہ اگر وہ چاہے تو رات کے پہلے حصہ میں ادا کرلے اور اگر چاہے تو اسے رات کے آخری حصہ میں ادا کرے یہ اس کی مرضی پر منحصر ہے۔

واللہ اعلم.